Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
الہام حضرت مسیح موعودؑ
یہ الہام
تحریکِ جدید کے ذریعہ پورا ہو رہا ہے

ایڈیٹر

نسیم سیفی

نومبر ۱۹۶۵

غذا اچھی ہو، اور ہاضمہ درست، بیماری کا کوئی خطرہ نہیں

تریاقِ معدہ

معدہ اور پیٹ کی...
...بیمارئیوں کے لئے اکسیر

کھانا ہضم کرتا۔ بھوک بڑھاتا۔ اور طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر پائیوریا

دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے نہایت مفید، مسوڑھوں سے خون یا پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ دانتوں کے درد کا فوری علاج ہے

اکسیر پائیوریا

خون اور پیپ کو روکنے میں اکسیر ہے

— قیمت فی شیشی —

ایک روپیہ پچاس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

نومبر ۱۹۶۵ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- امن و سلامتی کے پہرہ دار (اداریہ) ۲
- وزیر اعلیٰ شمالی نائیجیریا اور خدمت اسلام ۴
- وکالت تبشیر کا میدان عمل ۵
- تحریک جدید اور مالی قربانی ۸
- تحریک جدید کا مجاہد (نظم) ۹
- تحریک جدید کی خبریں ۱۰
- آپ کی مطلوبہ معلومات ۱۱
- آپ کا خط اور ہمارا جواب ۱۲
- اشتہارات ۱۳

★ پبلشر :- عبداللطیف خان

★ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

★ مقام اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱	ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ	شمارہ ۴

نومبر سنہ ۱۹۶۵ء

امن وسلامتی کے پہرہ دار

اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ اسلام امن کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتا ہے بلکہ ایسی قابلِ عمل ہدایات بھی دیتا ہے۔ جن پر عمل کرنے سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور امن قائم ہونے کے بعد برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ اسلامی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے کہ اسلام کے پیروؤں نے ملکوں کے ملک امن وسلامتی کا گہوارہ بنا دیئے اور ایک لمبے عرصہ تک اس امن کو ایسی حالت میں قائم رکھا کہ غیروں کے جو علاقے امن وامان سے محروم تھے ان کے باشندوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ مسلمان ہی اس کی دیکھ بھال کریں تو اچھا ہے اور ایسا بھی ہوا ہے کہ جب مسلمانوں نے کسی مفتوحہ علاقہ کو چھوڑا تو وہاں کے رہنے والوں نے بلک بلک کر ان سے درخواست کی کہ وہ اس ملک سے نہ جائیں۔

اب دنیا ایک طویل عرصہ سے امن وسلامتی کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ جہاں تک انسانی تدابیر کا سوال ہے۔ ان میں تو کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی جا رہی۔ مثلاً پہلی عالمگیر جنگ کے بعد لیگ آف نیشنز بنائی گئی اور اب دوسری عالمگیر جنگ کے بعد یونائیٹڈ نیشنز معرضِ وجود میں آیا۔ لیکن نہ لیگ آف نیشنز ہی جنگ کو روک سکی۔ اور امن وسلامتی کا تحفہ دنیا کو پیش کر سکی اور نہ یونائیٹڈ نیشنز ہی نے اپنے آپ کو اس قابل ثابت کیا ہے کہ دنیا کے سیاسی جھگڑوں کو نپٹایا جائے اور لوگوں کو چین کی نیند سونے دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک دنیا کے سیاسی راہنما صدقِ دل سے ان ہدایات پر عمل پیرا نہ ہوں گے جو امن وسلامتی کے مذہب اسلام نے دی ہیں نہ دنیا میں امن قائم ہوگا اور نہ لوگ چین کی زندگی بسر کر سکیں گے۔

اسلام کی اس ایک ہدایت کو لیجئے کہ جب دو قومیں آپس میں لڑ پڑیں تو باقی تمام قومیں اس قوم کی مدد کریں جو ظلوم ہو اور اس طرح ظالم سے لڑیں کہ وہ ظلم سے باز آجائے۔ اگر اس ہدایت کو عملی جامہ پہنایا جائے تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ صرف موجودہ جھگڑے ختم ہو کر رہ جائیں آئندہ بھی کسی کو جرأت نہ ہو کہ ظلم و تعدی کے لئے سر اٹھائے اور دوسروں کا آرام اور سکھ چھین لے۔

اس روشنی میں ہند و پاک جھگڑے کو دیکھئے آخر یہ تو ہو نہیں سکتا کہ دونوں ظالم ہوں یا دونوں مظلوم ہوں۔ بہرحال ایک ظالم ہے اور دوسرا مظلوم۔ اور دنیا کے اکثر ممالک جنہوں نے بغیر کسی جھجک کے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان ظالم ہے۔ ہندوستان نے نہایت رذیلانہ طریق پر پاکستان پر بغیر کسی اعلان جنگ کے حملہ کر دیا تھا۔ اسلامی طریق کے مطابق چاہیئے تو یہ کہ ایسے تمام ممالک کھلے بندوں ہندوستان سے اعلانِ جنگ کر دیں اور جب تک ہندوستان اپنے غلط رویہ سے باز نہ آئے اس سے جنگ کرتے رہیں۔ اگر ایسا ہو تو کیا ہندوستان اپنی جارحانہ پالیسی کو جاری رکھ سکتا ہے۔ کیا ہندوستان دوبارہ ایسی ناروا حرکت کرنے کی جرأت کر سکتا ہے ہرگز نہیں لیکن ہو کیا رہا ہے۔ یونائیٹڈ نیشنز میں اتنی بھی ہمت نہیں ہے کہ ہندوستان کو ظالم کہہ سکے اور ہندوستان ہے کہ اپنی من مانی کرتا چلا رہا ہے۔

الغرض دنیا میں اگر امن قائم ہو سکتا ہے تو اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی قائم ہو سکتا ہے۔ لوگ کھلے بندوں اسلام کو قبول کریں یا نہ کریں کم از کم ایسی تعلیمات جن سے آئی سیاسی اور سماجی زندگی سدھر سکتی ہے انہیں تو اپنا لیں۔

تحریک جدید کے مبلغین جو بیرون پاکستان تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ممکن طریق پر دنیا کی توجہ اس طرف پھیر رہے ہیں کہ اچھی چیز جہاں بھی ملے وہاں سے لے لینی چاہیئے اور پھر جب اس کی اشد ضرورت ہو جس طرح اس وقت امن و سلامتی کی تعلیم کی ضرورت ہے وہ تو خاص طور پر لے ہی لینی چاہیئے۔ ہم جس قدر بھی تحریک جدید کے کام کو وسیع کریں گے۔ اتنا ہی دنیا اسلامی تعلیم کے قریب آئے گی اور اتنا ہی امن و سلامتی کے قائم ہونے اور برقرار رہنے کی توقعات پوری ہوں گی۔

تحریک جدید کے کام کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید نے تبلیغ اسلام کے لئے ایک بہت بڑا کام کیا ہے مگر اب وہ کام اس قدر وسیع ہو چکا ہے کہ موجودہ چندے اس کے بوجھ کو نہیں اٹھا سکتے۔ مبارک ہے وہ سپاہی جو اپنی جان دینے کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ مگر بدقسمت ہے اس کا وہ وطنی جو اس کے لئے گولہ بارود مہیا نہیں کرتا۔ گولہ بارود کے ساتھ ایک فوج دشمن کی صفوں کو تہ و بالا کر سکتی ہے مگر اس کے بغیر وہ ایک بکروں کی قطار ہے۔ جسے قصائی یکے بعد دیگرے ذبح کرتا چلا جائے گا۔"

اس گولہ بارود کی تیاری کے لئے حضور فرماتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"پس اے عزیز دکھریں کس لو اور اپنی زبانیں دانتوں میں دبالو۔ جو تم میں سے قربانیاں کرتے ہیں وہ اور زیادہ قربانیاں کریں اور اپنے حوصلہ کے مطابق نہیں بلکہ زمین کی ضرورت کے مطابق اور جو نہیں کرتے قربانی کرنے والے انہیں بیدار کردیں۔"

اس مختصر سی بات میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے قوموں کی زندگی اور ان کی ترقی کا ایک راز بتادیا ہے۔ جو قربانی کرتے ہیں وہ اور قربانی کریں کیونکہ ہر ترقی مزید قربانی کا تقاضا کرتی ہے اور جو قربانی نہیں کرتے والے انکو بیدار کردیں کہ یہ بیدار کرنا ہی قومی زندگی کا راز ہے۔ پس ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم صرف اس بات پر راضی ہو جائیں کہ ہم خود تو قربانی کر ہی رہے ہیں۔ ہمیں دوسروں سے کیا" ہمیں دوسروں سے کیا" ایک نہایت خطرناک بات ہوتی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم دوسروں کو بھی بیدار کریں۔ دوسروں کو بھی قربانیوں پر آمادہ کریں۔ تاہم میں سے ہر شخص قربانی کرنے والا ہو اور اس کے نتیجہ میں اسلام کی صحیح تعلیمات جلد از جلد دنیا میں پھیلیں اور لوگ اس پر عمل کریں اور دنیا کو امن اور سلامتی کی زندگی نصیب ہو۔

ہمارے وہ جیالے جوان جو اس وقت ہندوستان کے خلاف صف آراء ہیں اور جنہوں نے مختلف محاذوں پر اپنی جانیں دی ہیں یا جانیں دینے کیلئے تیار کھڑے ہیں۔ وہ سب کے سب ہماری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ کیونکہ وہ امن و سلامتی کے پہرہ دار ہیں۔ کیونکہ وہ لاکھوں کروڑوں جانوں کی حفاظت کر رہے ہیں اور دنیا کو اس بات کا سبق سکھلا رہے ہیں کہ امن و سلامتی کے لئے ظالم سے لڑنا اسلامی تعلیم کا ایک زریں خاصہ ہے۔

وزیر اعلیٰ شمالی نائجیریا اور خدمتِ اسلام

الحاج سر احمدو بیلو، وزیر اعلیٰ شمالی نائجیریا (مغربی افریقہ) اپنے ایک حالیہ خط میں فرماتے ہیں:۔

"میں اس عظیم الشان کام سے جو احمدیہ مشن اس غرض کو پورا کرنے کے لئے اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے اور اسے مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی غرض۔ ایڈیٹر) نہ صرف نائجیریا میں بلکہ ساری دنیا میں کر رہا ہے بخوبی واقف ہوں۔ اور میں اس یقین سے پُر ہوں کہ آخر کار فتح ہماری ہی ہوگی۔ میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں ہمت اور حوصلہ عطا کرے اور اسلام کی ترقی کے لئے کام کرنے کی خاطر ہمیں استقلال سے نوازے آمین"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وکالتِ تبشیر کا میدانِ عمل

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر نائب وکیل التبشیر ربوہ

تحریکِ جدید میں وکالتِ تبشیر محور کی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا بھر میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا مقدّس فریضہ جو جماعتِ احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے اسی وکالت کی زیرِ نگرانی سرانجام پاتا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بطور وکیل التبشیر اس کے جملہ کاموں کی نگرانی فرماتے ہیں۔

اِس وقت محترم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ تین نائب وکلاء اور ایک سیکرٹری کام کر رہے ہیں۔

تبلیغِ اسلام

تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کے ذرائع پر غور کرنا اور حسبِ استطاعت توفیق ان تمام ممالک میں مبلغین بھجوانا منگوانا اور پھر انہیں ہدایات دینا ان کے پاسپورٹ اور ویزا وغیرہ کی تیاری انہیں متعلقہ ممالک میں بھجوانا اسی وکالت کے ذمہ ہے جو مبلغین ممالک بیرون میں اہل و عیال کے بغیر گئے ہوئے ہیں۔ اگر ان کی فیملی ربوہ میں رہتی ہو تو اس فیملی کی نگرانی بھی اسی وکالت کے سپرد ہے۔

جہاں تک کام کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا قدم ترقی پر ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ۴۰ ممالک میں ۱۳۶ دار التبلیغ قائم ہو چکے ہیں جہاں ہمارے ۶۱ پاکستانی مرکزی مبلغ ۶۵ مقامی مبلغ اور ۲۰ دیگر کارکنان متعین ہیں ان کے علاوہ بعض مقامات پر مبلغ تو نہیں مگر منظم جماعتیں قائم ہیں جو تبلیغ اسلام اور مالی جہاد میں حصہ لیتی ہیں۔ چنانچہ اس وقت ہمارے مراکز ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں شکاگو، نیویارک، واشنگٹن، پٹس برگ، کلیولینڈ، ڈیٹن، وغیرہ مشہور مقامات میں ہیں۔ اسی طرح برٹش گی آنا اور ٹرینیڈاڈ میں ہمارے باقاعدہ مشن ہیں۔ یورپ میں، انگلینڈ۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سپین ڈنمارک۔ سوئٹزرلینڈ اور افریقہ میں۔ نائیجیریا۔ ٹوگولینڈ غانا، آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ جنوبی افریقہ۔ ماریشس، ٹانگانیکا۔ کینیا یوگنڈا میں ہیں اور مشرقِ وسطیٰ میں، فلسطین۔ شام۔ عراق۔ لبنان۔ عدن مصر۔ کویت۔ بحرین۔ دوبئی میں ہیں اور ایشیا میں ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ برما۔ سیلون۔ جاپان۔ فلپائن میں ہیں اور مشرقِ بعید میں، ملایا۔ ہانگ کانگ۔ سنگاپور شمالی بورنیو و جزائر فجی اور انڈونیشیا میں قائم ہیں۔

تربیت

بیرونی ممالک میں ہمارے مبلغین تبلیغ اسلام کے ساتھ ساتھ احمدیوں کی تربیت پر بھی اکثر زور دیتے ہیں اور اپنے اپنے علاقہ کے طالب علموں کو مرکز میں بھجواتے رہتے ہیں تاکہ یہاں سے تربیت حاصل کر کے وہ اپنے اپنے ملکوں میں بہتر رنگ میں اپنے بھائیوں کی مدد کر سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم ہمارے مبلغین کے ذریعہ ممالک غیر میں ۷ سکول و کالج تعمیر کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعہ ہزاروں بچے دنیاوی اور دینی علوم حاصل کرتے ہیں۔ یہ سکول اور کالج زیادہ تر مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا۔ غانا۔ اور سیرالیون میں ہیں۔ ان کا انتظام بھی وکالت تبشیر کی معرفت ہی کیا جاتا ہے۔ اکثر سکولوں میں لوکل اساتذہ کام کر رہے ہیں لیکن سیکنڈری سکولوں میں اس وقت ۱۸ پاکستانی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ ان کا انتخاب اور تقرری اور بھجوانے کا بندوبست سب اسی وکالت کے زیر انتظام کیا جاتا ہے۔

اشاعت لٹریچر مبلغین کو میدان جہاد میں لٹریچر کی ضرورت پڑتی ہے۔ کچھ تو وہ اپنے مشنوں ہی میں تیار کرتے ہیں لیکن اس کا بیشتر حصہ مرکز سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے وکالت تبشیر کے شعبہ تصنیف کی زیر نگرانی ان کتب کا انتخاب کیا جاتا ہے جو دوران سال شائع کی جانی قرار پاتی ہیں

اخبارات و رسائل اشاعت اسلام کے لئے بیرونی ممالک سے ہمارے مبلغین کے ذریعہ ۲۲ اخبارات اور رسائل جاری ہیں۔ جن کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کا مقدس پیغام اقوام عالم تک پہنچایا جاتا ہے۔

تراجم قرآن مجید قرآن مجید کا مکمل ترجمہ انگریزی ڈچ جرمن اور سواحیلی شائع ہو چکا ہے اور دو زبانوں میں قرآن کریم کے ایک حصہ کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور تین زبانوں میں ترجمہ ہو رہا ہے۔

تراجم کتب حضرت مسیح موعودؑ اسلامی اصول کی فلاسفی کا ۱۱ زبانوں میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ چینی ترجمہ کے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ منن الرحمٰن کا انگریزی ترجمہ شائع ہو چکا ہے نیز حقیقۃ الوحی کا حصہ متعلقہ وحی و الہام کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ دیباچہ کے ۱۱۵ اشعار کا ترجمہ انگریزی میں شائع ہو چکا ہے

تراجم کتب سلسلہ اسلام کا اقتصادی نظام انگریزی اور جرمن میں شائع ہو چکا ہے۔ جسے اسلامی نشریات انقرہ نے ترکی میں بھی شائع کیا ہے۔ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کی بعض تقاریر کے انگریزی ترجمے چھپ چکے ہیں۔ مشن ہائے بیرون نے اس سال ۲ کتب کا ترجمہ اپنی اپنی زبانوں میں شائع کیا ہے۔

مساجد کا قیام بیرونی ممالک میں ۱۱۳ مساجد تعمیر کرنے کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے توفیق مل چکی ہے۔ اگر کوئی روک پیدا نہ ہوئی تو تین مزید مساجد کی تعمیر کا پروگرام بھی زیر غور ہے۔ یہ مساجد مندرجہ ذیل مقامات پر تعمیر کی جائیں گی۔

- ڈنمارک کے دارالخلافہ کوپن ہیگن میں
- شکاگو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں
- برٹش گی آنا (جنوبی امریکہ) میں

ڈنمارک اور برٹش گی آنا میں مساجد کے لئے زمین حاصل کی جا چکی ہے۔

مبلغین کی تیاری اس وقت ہمارے ۶۱ پاکستانی مبلغ ممالک بیرون میں اعلائے کلمۃ اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں مصروف ہیں اور قریباً ۳۳ مبلغ باہر جانے کے لئے تیار ہیں۔ فی الحال یہ ۳۳ مبلغ تحریک جدید کے مختلف شعبہ جات میں اپنے اپنے مفوضہ فرائض کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں۔

زیر اشاعت لٹریچر ہستی باری تعالےٰ اور دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات سے اقتباسات مرتب کئے جا رہے ہیں۔ اس طرح دور حاضر سے متعلق بعض اہم سوالات کے جوابات پر مشتمل حضور کے الفاظ کا ہی انگریزی ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

اسلامی اصول کی فلاسفی جرمن، اٹالین اور ہوسا زبان (جو غانا سیرالیون اور نائیجیریا وغیرہ میں بڑی اہمیت کی حامل ہے) میں شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ نیز عربی ترجمہ جو نایاب ہے، عنقریب ہی دوبارہ شائع کیا جائے گا اسی طرح لنڈن سے اس کا انگریزی ترجمہ ایک لاکھ کی تعداد میں طبع ہوگا۔

بیرونی ممالک سے طلباء کی آمد مختلف ممالک کے حالات کے پیش نظر وہاں سے طلباء کا پاکستان میں دینی تعلیم کے لئے منگوانا اسی وکالت کا فریضہ ہے۔ مبلغین اپنے ملکوں سے ہونہار طلباء کا انتخاب کرتے ہیں۔ جس کے بعد جامعہ احمدیہ کے پرنسپل صاحب وکالت تبشیر کو ان کے بارہ میں اپنی رائے بھجوا دیتے ہیں۔ اور پھر ان طلباء کو پاکستان منگوانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

بیرونی ممالک سے مہمانوں کی آمد۔ بعض اوقات ممالک خیر سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات اور مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے مہمان آتے ہیں۔ ان کی رہائش کے لئے ایک مہمان خانہ (گیسٹ ہاؤس) تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی نگرانی بھی وکالت تبشیر کے سپرد ہے۔ جو مہمان آتے ہیں ان کی حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ صحابہ کرام و دیگر بزرگان سے ملاقات مقامات مقدسہ کی زیارت اور ان کی رہائش اور دیگر ضروریات کا انتظام اسی وکالت کے ذمہ ہے۔

ڈسپنسریاں اسی طرح اب چند سالوں سے بعض ممالک میں احمدیہ ڈسپنسریاں کھولی گئی ہیں ان کے لئے ڈاکٹروں کا انتخاب ان کے انتظامات سفر متعلقہ ممالک میں حکومتوں سے منظوری حاصل کرنا وکالت تبشیر کے سپرد ہے۔ الغرض تبلیغ اسلام کے اس وسیع نظام کے لئے جو کہ بیرون پاکستان اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے وکالت تبشیر نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔

ہمدرد نسواں

اسقاط حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا۔ اس کا مجرب اور مفید علاج۔ قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید — اور — مالی قربانی

مکرم چودھری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل

اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت کے ماتحت ۱۹۳۴ء میں جماعت احمدیہ کو ایسے نازک حالات سے دوچار ہونا پڑا کہ ہمارے مقدس امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اضطرار اور خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہِ ایزدی سے استعانت کی۔ چنانچہ ان تفرعات ہی کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے وحیٔ خفی کے ماتحت ایک ایسی عظیم الشان تحریک حضور کے دل و دماغ پر نازل فرمائی۔ جو جماعت میں "تحریکِ جدید" کے نام سے معروف ہے اور جو آج آفتاب آمد دلیلِ آفتاب کی مصداق بن چکی ہے۔

اس آسمانی تحریک کا آغاز چند مطالبات سے کیا گیا تھا جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ولولہ انگیز اور ایمان افروز خطابات کے باعث تاثیر کے اعتبار سے برقی قوت کے حامل تھے چنانچہ اس کٹھن وقت کی نزاکت اور حضور ایدہ اللہ کے بروقت انتباہ کا کسی قدر اندازہ کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ کے فرمودہ خطبہ میں سے ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے ..... تمہارے مٹانے کی خواہش کرنے والا درحقیقت خدا تعالیٰ کے دین کو مٹانے کی خواہش رکھتا ہے۔"

(الفضل یکم نومبر ۱۹۳۴ء)

سال اول کا بجٹ

سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے جو مطالبات کئے گئے ان میں سے کچھ مطالبات مالی قربانی سے متعلق تھے۔ جن کی مجموعی رقم صرف ساڑھے ستائیس ہزار روپے تھی۔ گویا یہ تحریک جدید کے سال اول کا بجٹ تھا۔ اگرچہ اس ابتدائی مطالبہ کے جواب میں مخلصین جماعت نے جن میں مرد خواتین اور بچے بھی شامل تھے اپنے محبوب آقا کے قدموں میں ایک لاکھ روپیہ کے قریب لا ڈالا لیکن ظاہر ہے کہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک لاکھ روپیہ بھی کوئی حیثیت نہ رکھتا تھا۔ اس کے باوجود اس حقیر سی رقم سے تحریک جدید کا جو پودا لگایا گیا۔ وہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک تناور درخت بن گیا اور آج اس کے فرحت بخش سایہ میں اقوام عالم کی سعید روحیں اطمینان اور خوشی محسوس کر رہی ہیں۔ ذرا کیوں جائیں۔ سال اول اور سال ۶۵-۱۹۶۶ء کے بجٹوں کا موازنہ ہی کر کے دیکھ لیجئے کتنا ایمان افزا ہے۔ سارے ستائیس ہزار روپیہ اب ۳۶ لاکھ روپیہ سے بھی تجاوز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر چکا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک

ایک قیمتی نکتہ

تحریک جدید کے اس اعجازی پہلو میں ایک قیمتی نکتہ مضمر ہے۔ جس کی طرف سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے نومبر ۱۹۲۹ء میں جماعت کی توجہ مبذول کروائی تھی۔ فرمایا ہے

"جس جوش جس جذبہ اور جس ایثار کے ساتھ جماعت کے دوستوں نے پہلے سال کے اعلان کو قبول کیا تھا اور جس کم مائیگی اور کمزوری کے ساتھ ہم نے یہ کام شروع کیا تھا وہ دونوں باتیں ایمان کی تاریخ میں ایک اہم حیثیت رکھتی ہیں وہ اس بات کی شہادت دے رہی ہیں کہ گزشتہ انبیاء کی جماعتوں کو ایسی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ پس وہ بے بسی بے کسی اور بے مائیگی بھی مومنوں کی جماعت سے ہماری جماعت کو ملائی ہے اور وہ جوش اور وہ جذبہ اور ایثار جو جماعت نے دکھایا وہ بھی ہمیں مومنوں کی جماعت سے ملاتا تھا۔ گویا ۱۹۳۴ء کا نومبر ایک نشان تھا سلسلہ احمدیہ کے مخالفوں کے لئے تو ایک دلیل اور برہان تھا سوچنے اور غور کرنے والوں کے لئے کہ یہ جماعت خدا کی طرف سے ہے اور ان ہی قدموں پر چل رہی ہے۔ جن پر انبیاء کی جماعتیں چلتی آئی ہیں"۔ (الفضل دسمبر ۱۹۲۹ء)

خلاصہ کلام یہ کہ ہم ایک مامور کی جماعت ہیں جس پر تحریک جدید کے ابتدائی حالات نے بھی جہر تصدیق ثبت کر دی اور ہمیں یہ قیمتی نکتہ سمجھا دیا کہ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت حاصل کرنے کیلئے اسی جذبہ اور ایثار کی ضرورت ہے جو جماعت نے تحریک جدید کے سال اول کے وقت دکھایا تھا

اے مرے اہل وفا ست کبھی گام نہ ہو

تحریک جدید کا مجاہد

ہر ملک میں ہر خطے میں، ہر شہر میں پہنچا
ہر دشت میں، ہر کوہ پہ، ہر بحر میں پہنچا
جھونکوں میں ہواؤں کے رہا، لہر میں پہنچا
پیغام محمدؐ لئے تو دہر میں پہنچا
اللہ نے کی تجھ کو عطا ہمت مردانہ

اے مردِ مجاہد تیرے ایمان کے قربان

تثلیث کے ہر حلقۂ زنجیر کو توڑا
ہر ایک صلیبی کو کئی طرح جھنجھوڑا
کیا خوب کلیسا کی کلائی کو مروڑا
وہ جان چھڑاتے تھے مگر تو نے نہ چھوڑا
باطل ہے ترے سامنے آنے سے گریزاں

اے مردِ مجاہد ترے ایمان کے قربان

چھن چھن کے گھٹاؤں سے ضیا آنے لگی ہے
تاریکیٔ شب صبح سے شرمانے لگی ہے
اب سعیٔ مسلسل تجھے گرمانے لگی ہے
دنیا ہے کہ تاریخ کو دہرانے لگی ہے
بیدار ہے سینے میں ترے شوقِ فراواں

اے مردِ مجاہد ترے ایمان کے قربان

گہوارۂ اسرار ترے دیدہ و دل ہیں
اک ہبطِ انوار ترے دیدہ و دل ہیں
ظلمات میں ضَو بار ترے دیدہ و دل ہیں
اللہ کے شہکار ترے دیدہ و دل ہیں
اعدائے محمدؐ ہیں ترے نام سے لرزاں

نعیم صدیقی — اے مردِ مجاہد ترے ایمان کے قربان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

گزشتہ ماہ انگلستان کی احمدیہ جماعتوں کے سالانہ جلسہ کی رپورٹ قارئین کی خدمت میں حاضر کی گئی تھی۔ یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتنا کامیاب تھا کہ بہت سے لوگوں کو اس مشن کے کام کی طرف توجہ پیدا ہوگئی اور انہوں نے مزید تفصیلات معلوم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں بعض ضروری باتیں درج ذیل ہیں

انگلستان کا مشن ۱۹۱۱ء میں کھولا گیا تھا۔ لیکن حقیقی معنوں میں اس مشن میں کام خلافتِ ثانیہ کے آغاز پر شروع ہوا۔ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کو اس مشن کے سب سے پہلے باقاعدہ مبلغ ہونے کا فخر حاصل ہے۔ آپ نے نہ صرف تبلیغی کوششوں میں اپنے وقت کو صرف کیا بلکہ مشن کے لئے ایک جائے رہائش کا بھی انتظام کیا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پاس دو مشن ہاؤس ہیں۔ ایک مسجد ہے اور اس کے سامنے ایک وسیع لان ہے جو جلسوں کے لئے بہت موزوں ثابت ہوتی ہے۔ مسجد کے اخراجات کی رقم احمدی بہنوں نے ادا کی تھی بلکہ یہ بات احمدی بہنوں کے ایمان و اخلاص کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ جو رقم ان بہنوں نے اکٹھی کی تعمیر کے اخراجات سے بھی زیادہ تھی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۲۴ء میں اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور ان دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کی تعمیر کو شروع کروایا کہ اللہ تعالیٰ ان علاقوں کو بھی اسلام کے نور سے منور کرے اور یہاں کے لوگ بھی حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگیں۔

موجودہ وقت میں پاکستانی اور ہندوستانی احمدیوں کی ایک بہت بڑی تعداد انگلستان میں مستقل پذیر ہے اور ان کی موجودگی کے باعث تبلیغ کا کام بھی وسیع ہوگیا ہے اور تربیت کے کام بھی پہلے سے زیادہ منظم ہوگئے ہیں اب لنڈن کے علاوہ دیگر علاقوں میں مثلاً مانچسٹر۔ بریڈفورڈ۔ ہڈرزفیلڈ۔ پریسٹن۔ بلیک برن۔ برمنگھم۔ آکسفورڈ اور گلاسگو میں جماعتیں قائم ہیں۔ ان سب جگہوں پر کسی نہ کسی رنگ میں تبلیغ و تربیت کا کام جاری ہے۔

تبلیغ میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ایک انگریزی ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" شائع ہوتا ہے۔ اور تربیت کے کام میں سہولت پیدا کرنے کے لئے ایک بلیٹن "اخبار احمدیہ" شائع کی جاتی ہے۔ مولوی بشیر احمد صاحب رفیق جو لنڈن مشن کے امام ہیں گاہے گاہے باقی جماعتوں کا دورہ بھی کرتے ہیں اور یہ ناشکرگزاری ہوگی۔ اگر اس بات کا ذکر نہ کیا جائے کہ بعض اوقات ان دوروں میں مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی رفیق صاحب کے ساتھ ہوتے ہیں اور اس طرح ان دوروں کی اہمیت اور افادیت میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں

لنڈن مشن کے مبلغ انچارج خود بھی دوسری سوسائٹیوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں جاکر اسلام کی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیتے ہیں اور بعض اوقات دوسری سوسائیٹیوں کے ممبر مشن ہاؤس میں تشریف لے آتے ہیں۔ جہاں انہیں احمدیہ جماعت کے عقائد اور اس کے کام سے واقفیت کروائی جاتی ہے۔

ہر ماہ کے آخری اتوار کے روز ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں مختلف احباب کو تربیتی امور پر تقریر کرنے کی درخواست کی جاتی ہے اور حاضرین کو مزید وضاحت کے لئے سوال کرنے کا بھی موقعہ دیا جاتا ہے۔

رمضان کے مہینے میں قرآن کریم۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس ہوتا ہے اور یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی میں اضافہ کا باعث ہوگی کہ ان درسوں میں بعض اوقات غیر از جماعت دوست بھی شرکت کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہر غور کرنے والا مسلمان جب انگلستان جاتا ہے۔ تو اسے نہایت شدت کے ساتھ یہ محسوس ہوتا ہے کہ بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مسلمانوں کے لئے کچھ ایسے انتظامات ہونے چاہئیں جن سے ان کی مذہبی دلچسپی قائم رہے۔ لیکن اگر سارے یورپ پر نظر ڈالی جائے تو سوائے احمدیہ مشنوں کے وہاں کوئی ایسا ادارہ نہیں جو باقاعدگی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو اپنوں اور بیگانوں کے سامنے پیش کرتا ہو۔ اور جب مسلمانوں کے ایمانوں کو متزلزل کرنے کے لئے غیر مسلموں کی طرف سے اعتراضات کی بوچھاڑ ہوتی ہے تو سینہ تان کر مقابلے کے لئے نکل آتا ہو اور اسلامی تعلیمات کی برتری ثابت کر کے ہی دم لیتا ہو۔

احمدیہ جماعت تو اپنا کام کرتی ہی چلی جائے گی انشاءاللہ اور کام کا یہ تسلسل ہی اس بات کا ضامن ہے کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت اسے حاصل ہے۔ لیکن ہر احمدی کی یہ خواہش ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان اپنے اپنے دائرہ میں خدمت اسلام کا بیڑا اٹھالیں اور اللہ تعالےٰ وہ دن جلد لائے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام دنیا پر غالب آجائے آمین۔

آپ کی مطلوبہ معلومات

کیا یہ رسالہ آپ نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو دکھایا ہے۔ اگر نہیں دکھایا تو اب ضرور دکھائیں اور اگر دکھایا ہے تو اس رسالے کی ایک اہم غرض کو آپ نے احسن طریق پر پورا کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے آمین

یہ رسالہ آپ تحفۃً بھی کسی دوست کے نام لگوا سکتے ہیں۔ سالانہ چندہ (صرف ڈیڑھ روپیہ) اتنا کم ہے کہ آپ بغیر مالی بوجھ محسوس کئے یہ تحفہ پیش کر سکتے ہیں۔

اگر بیرونی مشنوں کے متعلق آپ کوئی ایسی بات دریافت کرنا چاہتے ہیں جو اس رسالے میں درج نہیں ہے تو آپ ہمیں لکھیں۔ ہم آپ کی مطلوبہ معلومات کسی آئندہ شمارے میں ضرور شائع کر دیں گے۔

مینیجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط — اور — ہمارا جواب

— ● مکرمی مولوی عبدالکریم صاحب ناظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پشاور۔

اگر آپ اردو اور انگریزی ایڈیشن الگ الگ چھپوائیں تو بہتر ہوگا۔ نیز ہر ماہ کسی نہ کسی نومسلم کا بیان "میں کیوں مسلمان ہوا" شائع کرنے کا انتظام فرمائیں اور غیر ممالک میں جو کامیابی ہو رہی ہے۔ اسے نہ صرف الفاظ میں بلکہ تصاویر کے ذریعہ بھی اجاگر کرنے کی کوشش فرمائیں (انگریزی اور اردو سیکشن ایک خاص مقصد کے پیش نظر ایک ہی رسالے میں چھاپنے ضروری سمجھے گئے ہیں۔ بہرحال آپ کی تجویز کا شکریہ نومسلموں کے بیانات انشاء اللہ گاہے گاہے شائع کئے جاتے رہیں گے تصاویر شائع کی جارہی ہیں ایڈیٹر)

— ● مکرم عبدالحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال قادیان:

آپ کا جاری کردہ رسالہ ماہنامہ "تحریک جدید" ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اس رسالہ کا اجرا امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی جماعتی تبلیغی جدوجہد کو نمایاں طور پر جماعت اور غیروں کے سامنے پیش کرنے کا موجب ہوگا۔ اور اس رسالے کی ایڈیٹرشپ آپ جیسے صاحب ذوق ادیب اور تبلیغی میدان میں آزمودہ مبلغ کے ہاتھ آنا اس کی کامیابی کے لئے نیک فال معلوم ہوتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے زیادہ سے زیادہ نیک نتائج پیدا فرمائے آمین (اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو قبول فرمائے اور اس ماہنامہ کو ان تمام اغراض و مقاصد کا پورا کرنے والا بنائے جن کے پیش نظر اسے جاری کیا گیا ہے۔ ایڈیٹر)

— ● مکرم فیض احمد صاحب گجراتی قادیان:

یہ ایک اہم ضرورت تھی جو کہ الحمد للہ پوری ہوگئی۔ بہتر ہوتا کہ آپ پہلے شمارہ کو زیادہ دیدہ زیب بناتے اس میں تمام بیرونی مشنوں اور مبلغین کی فہرست ہونی چاہیئے تھی۔

چندہ آپ نے بہت کم رکھا ہے۔ شائد اس کی یہ وجہ ہو کہ اس کی اشاعت کو عام کرنا چاہتے ہیں لیکن چندہ کی کمی احساس کمتری کا احساس بھی دلاتی ہے پہلے شمارہ کے ساتھ کا چندہ بھی کم از کم پانچ روپے ہونا چاہیئے تھا (پہلا شمارہ تو جیسا بھی ہو سکا حاضر خدمت کیا جا چکا ہے۔ اب دعا فرمائیں کہ آئندہ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اسے زیادہ سے زیادہ دیدہ زیب بنایا جا سکے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ اس کے مضامین ایسی روحانی چاشنی کے حامل ہوں جو بھولی بھٹکی دنیا کو ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر لاکر کھڑا کر دے۔ آپ نے احساس کمتری کا ذکر فرمایا ہے بعض دوستوں کا خیال ہے کہ چندہ کم ہونے کی وجہ سے احساس برتری پیدا ہوتا ہے کہ تحریک جدید آنا کم چندہ ہونے کے باوجود ایسا اچھا ماہنامہ پیش کر رہی ہے۔ بہرحال پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا۔ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

- ذہنی پریشانی
- کام کو جی نہ چاہنا
- ذہنی کھچاؤ
- چڑچڑا پن
- جلد غصہ آجانا
- ذہنی انتشار
- جلد تھک جانا
- بے حد کمزوری
- مردانہ یا نجھ پن

کیلئے

جرمنی کی نئی ہوئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے قائم فرمایا

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ طبی ضروریات بہ احسن پوری کر رہا ہے

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
قیمت ۲ اونس ۶ روپے

حبِ اٹھرا ربڑ
مرض اٹھرا کی مجرب دوا
مکمل کورس پونے چودہ روپے

حب مفید النساء
عورتوں کی جملہ بیماریوں کی
دوا۔ قیمت خوراک ایک ماہ ۳۵ روپے

حبِ مسان
سوکھے کی مجرب دواء
فی شیشی ۲ روپے

شہزین
خرابی جگر کمزوری ہضم اور اٹھرا
کی دوا قیمت ۳۲ خوراک ۶ روپے

زد جام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۴ روپے

اولاد نرینہ
سو فیصدی مجرب دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۴ روپے

تریاق خاص
نوجوانوں کی صحت کا نگہبان
قیمت ۳ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

گورنمنٹ سے منظور شدہ — لائسنس نمبر ۴۳/۶۲ — ٹیلیفون نمبر ۴۳۵۹

میسرز محمد اسمٰعیل اینڈ سنز

— موٹر پارٹس بلڈنگ کنٹریکٹرز —

۱۱۶ کشمیر روڈ ——— راولپنڈی کینٹ

★ بہترین سٹیل باڈی ★ عام بسیں ★ سٹیشن ویگن ★ ٹرک باڈی بنانیوالا ادارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

اعصابی دل و دماغ اور اعصاب کے لئے بہترین ٹانک۔ یہ گولیاں علمی اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ عصبی اور دماغی تھکاوٹ دور کر کے بشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوت کارکردگی بڑھاتی ہیں۔ فی شیشی ۵۰ گولی ۳ روپے

انگزینا یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی ہیں۔ نظام ہضم کی اصلاح کر کے توانائی بڑھاتی ہیں۔ جسم کی عام دردوں اور جوڑوں کی درد کو بہت مفید ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپے

سرمہ خورشید۔ بینائی بڑھاتا ہے۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے۔ چند دنوں میں حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے۔

قیمت بارہ آنے ۱۲ر

تریاق اٹھرا مرض اٹھرا کی کامیاب دواء مکمل کورس ۱۵ روپے

زد جام عشق قوت مردانہ کی شہرہ آفاق دوا قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

خورشید لونانی دواخانہ

گلبت زار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نونہالانِ جماعت احمدیہ کیلئے سلسلہ کتب اسلام

منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف جماعت احمدیہ

مؤلفہ

چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

کا

چھٹا ایڈیشن بفضلہ تعالیٰ شائع ہو گیا ہے

پہلی تین کتابوں کا سیٹ قیمت سوا روپیہ

تاجران کتب کیلئے ——— ۲۵ فیصدی کمیشن

احمدیہ بک ڈپو ربوہ

قومی دفاعی فنڈ

میں

فراخ دلی سے چندہ دیجئے

جاری کردہ

کمیٹی قومی دفاعی فنڈ

ھوالشافی

طاقتور دوائیں TONICS

- بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے ۳-۰۰
- برین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کے لئے ۳-۰۰
- جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے ۴-۰۰
- سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کے لئے ۵-۰۰
- سپیشل کورس۔ خاص کمزوری کا خاص علاج ۱۰-۰۰
  ری جووی نیٹنگ کورس
- سپیشل کورس سے بھی بہتر نسخہ ۳۰-۰۰
- سپیشل ری جووی نیٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ ۵۰-۰۰

کیورٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ٹیلی ویژن

آپ یا آپ کے کوئی عزیز بیرون پاکستان سے واپس پاکستان تشریف لا رہے ہیں تو آپ ایک عدد ٹیلی ویژن سیٹ بغیر ڈیوٹی اپنے ساتھ لا سکتے ہیں

مزید معلومات کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کیجئے

"فاروق"

لنڈن کے تجربہ کار ٹیلی ویژن انجینئر

E-3 گلبرگ مارکیٹ لاہور